

### استفتاء

1--- عید کے موقع پر عیدی کے لین و دین کی جو رسم چلی ہوئی ہے کہ والدین اپنے بچوں کو عید سے پہلے بھجواتے ہیں یا مختلف رشتہ دار دیتے ہیں۔ کیا یہ جائز ہے؟

2--- سنا ہے کہ بار بار پانی پینا شیطان کا کام ہے کیا ایسا کوئی مسئلہ ہے۔؟

مستفتی: مولانا عبدالحسیب صاحب

### الجواب بعون الملک الوہاب

1--- عید کے موقع پر مختلف رشتہ دار عیدی کے نام پر جو نقد رقم وغیرہ ہدیہ (تحفہ) کی نیت سے دیتے ہیں اور واپسی کی نیت نہیں ہے، جائز ہے اور عیدی کا لین دین اگر بطور رسم یا اس نیت سے ہو کہ ہمیں یا ہماری اولاد کو بھی واپس دی جائے یعنی قرض کی نیت ہو تو اس صورت میں عیدی کا لین دین ناجائز ہے۔ جس سے بچنا ضروری ہے۔

2--- یہ کہنا کہ بار بار شیطان پانی پیتا ہے درست نہیں۔

سنن البیہقی الكبرى (رقم الحدیث: 11726)

عن موسیٰ بن وردان عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال تهادوا وتحابوا  
مشكاة المصابيح مع شرحه مرعاة المفاتيح (443/6)

وقال البيهقوري: فيسن قبول الهدية حيث لا شبهة في مال المهدي وإلا فلا يقبلها، وكذلك إذا ظن المهدي إليه إن المهدي أهداه حياء. قال الغزالي مثال من يهدي حياء من يقدم من سفره ويفرق الهدايا خوفاً من العار فلا يجوز قبول هديته إجماعاً لأنه لا يحل مال امرئ مسلم إلا عن طيب نفس، وإذا ظن المهدي إليه إن المهدي إنما أهدى له هديته لطلب المقابل فلا يجوز له قبولها إلا إذا أعطاه ما في ظنه بالقرائن انتهى.



والله اعلم بالصواب

محمّد ابراهيم شاه عفي عنه

کتبہ: عماد ابراهيم شاه عفي عنه

دارالافتاء صادق آباد

4 / ذی قعدہ 1439ھ بمطابق 18 / جولائی 2018ء

دستخط: مفتی ابراهيم صاحب دامت برکاتہم

الجواب صحیح



۲۰۱۸-۱۱-۲۹

دستخط: مفتی احسن عزیز صاحب دامت برکاتہم

الجواب صحیح  
عظیم اعجاز عفي عنه

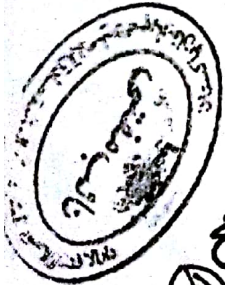
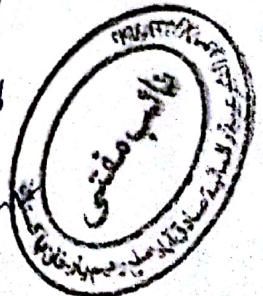
۱۱/۰۵/۱۴۳۹ھ



دستخط: مفتی طارق بشیر صاحب مدظلہم

الجواب صحیح  
طارق بشیر عفي عنه

۱۱-۱۱-۲۰۱۸



الجواب صحیح  
ابو الحسن عفي عنه

۲۰۱۸ / ۱۱ / ۰۵